تیز رفتار ٹرک نے ایکسپریس وے پر کھڑی سلیپر بس کو ٹکر ماردی، 30 مسافر زخمی

زخمیوں کو سی ایچ سی سورکھ منی پی جی آئی سیفئی، تروا میڈیکل کالج میں داخل کرایا گیا، بس میں 80 سے زیادہ مسافر سوار تھے

سورکھ (ایس این بی)

گورکھپور سے سورت گجرات جا رہی ایک وولوو سلیپر بس کو پیچھے سے آنے والے ایک تیز رفتار ٹرک نے ٹکر ماردی، حادثہ ہوتے ہی وہاں کہرام مچ گیا۔ حادثے میں 30 سے ?? زیادہ مسافر زخمی ہوئے، اطلاع ملتے ہی یو پی ڈی اے اور پولس ٹیم نے پہنچ کر زخمیوں کو ایمبولینس کے ذریعے سی ایچ سی سورکھ، سیفئی میڈیکل کالج اور تروا میڈیکل کالج میں داخل کرایا۔ پانڈیا وولوو سلیپر کوچ بس 80 سے زیادہ مسافروں کے ساتھ آگرہ لکھنؤ ایکسپریس وے پر گورکھپور سے سورت گجرات جا رہی تھی، سکروا تھانہ علاقے کے کلومیٹر نمبر 139 پر ڈرائیور نے بس کو پیلی پٹی پر روکا۔ اسی دوران ایک تیز رفتار ٹرک نے بس کو پیچھے سے ٹکر ماردی۔ حادثہ ہوتے ہی وہاں کہرام مچ گیا۔ حادثے میں 30 سے زائد مسافر زخمی ہوگئے۔ حادثے میں ٹرک ڈرائیور یادیو ولد مشری لال ساکن رام پور بھی زخمی ہوگیا، جبکہ کلینر ساحل ولد سکندر خان ساکن منصور پور رام پور موقع سے فرار ہوگیا۔ سورکھ اور ساکروا پولیس نے سورکھ، چھبرامئو، ہسرن کو گرفتار کیا اور تلگرام سے نصف درجن سے زیادہ ایمبولینس کو بلایا گیا اور زخمیوں کو منی پی جی آئی سیفئی، کمیونٹی ہیلتھ سینٹر سورکھ اور تروا میڈیکل کالج میں داخل کرایا گیا۔ واقعہ کے بعد بس کا ڈرائیور اور کنڈیکٹر موقع سے فرار ہوگئے۔ سیکورٹی افسر منوہر سنگھ نے بتایا کہ بس میں ریاست گجرات کے مسافر بشمول سنت کبیر نگر، گونڈا، دیوریا اور دیگر اضلاع کے مسافر موجود تھے۔ جس میں پانچ شدید زخمیوں کو منی پی جی آئی میں داخل کرایا گیا اور 24 زخمیوں کو کمیونٹی ہیلتھ سنٹر سورکھ میں داخل کرایا گیا۔ جہاں ڈاکٹر نے 11 لوگوں کی حالت تشویشناک ہونے پر تروا میڈیکل کالج ریفر کردیا اور دونوں حادثہ کی گاڑیوں کو کرین کی مدد سے ٹول پلازہ پر کھڑا کیا گیا۔

حادثے میں شدید زخمیوں کو سیفئی میڈیکل کالج بھیجا گیا سورکھ کا نام۔ آگرہ لکھنؤ ایکسپریس وے پر ٹرک اور بس کے درمیان ہونے والے تصادم میں شدید زخمیوں کو سیفئی میڈیکل کالج بھیج دیا گیا ہے، ان میں مینا کماری پانڈے، جوگل کشور کی بیوی ساکن اکادگا، تھانہ نواب گنج، ضلع شامل ہے۔ ستیندر ساہنی ولد موہن لال ساکن راج راجدھانی تھانہ جماعت ضلع گورکھپور، رام نریش یادو ولد دھیری یادو ساکن اکونا ضلع دیوریا، کبیر ولد بھاگیلو ساکن گدن پور دیوریا، جگل کشور ولد رام لال پانڈے ساکن گاؤں اکادگا نواب گنج گونڈہ کو سیدھا سیفئی میڈیکل کالج بھیجا گیا جہاں وہ نازک حالت میں تھے۔

حادثے میں شدید زخمی 11 لوگوں کو سی ایچ سی سے تروا میڈیکل کالج ریفر کیا گیا، جن میں مستی ڈیڑھ سالہ بیٹی دھرمیندر ساکن گاؤں مہارم تھانہ نواب گنج گونڈہ، رویندر کمار ولد رام کمار 31 سال ساکن خلیل آباد تھانہ بکیرا سنت کبیر نگر شامل ہیں، بیوی راحیل عمر 30 سال ساکن خلیل آباد سنت کبیر نگر، سورج ولد رام شنکر 30 سال ساکن خلیل آباد سنت کبیر نگر، کرن ولد راجندر سنگھ ساکن 35 سال گاؤں اور تھانہ میڈابل سنت کبیر نگر، رینا بیوی چیتن 40 سال ساکن سورت تھانہ سورت گجرات، سشیل ولد جیرام موریہ، 23 سال ساکن موہن پور تھانہ بیلی گھاٹ گورکھپور، دیاشنکر ولد للا یادو 44 سال ساکن بہنڈی تھانہ اکونہ دیوریا، دھرمیندر کمار شرما ولد ہریوم شرما 28 سال ساکن ہمت نگر سابر کانٹھا گجرات، منیش بھائی ولد رمیش بھائی 32 سال ساکن تاج پور گجرات، دھرمیندر کمار ولد نا معلوم ساکن گاؤں مہرام تھانہ نواب گنج سنت کبیر نگر کے نام شامل ہیں۔

بس اور ٹرک کے تصادم میں ڈیڑھ درجن کے قریب زخمی کمیونٹی ہیلتھ سنٹر میں زیر علاج ہیں۔ دیپکا بیوی دھرمیندر کمار 26 سال گاؤں مہرام پور تھانہ نواب گنج گونڈہ، راہل ولد سلیم 24 سال ساکن خلیل آباد سنت کبیر نگر، وویک پانڈے ولد پربھاکر پانڈے 23 سال ساکن مہارم پور تھانہ نواب گنج گونڈہ، سورج بھان ولد جے رام 21 سال ساکن مہارم پور تھانہ نواب گنج گونڈہ، مہارم پور تھانہ نواب گنج گونڈا گایتری بیوی رویندرا 26 سال ساکن خلیل آباد سنت کبیر نگر، انیش نشاد ولد لال چندر نشاد 27 سال ساکن جنگل کو یتالیہ تھانہ روپانی ٹولہ گورکھپور، رام شنکر ولد راج ناتھ 48 سال ساکن تلسی پور تھانہ رودر پور دیوریا، ہیرل ولد دنیش 5 سال ساکنہ جنگل کو یتالیہ۔ سال ساکن چیری چیرا گورکھپور، دھرمیندر کمار ولد رتیش نارائن ساکنہ 28 سالہ مہرام پور تھانہ نواب گنج گونڈا، سندیپ ولد چندر بالی چوہان ساکن بھاگلپور ضلع دیوریا، سندیپ ساکن بھاگلپور دیوریا، روہت ولد سندیپ ساکن بھاگلپور دیوریا، ایم آئی ڈرائیور دیوریا ساکن بھاگلپور۔ ساکن منصور پور تھانہ کھجوریہ رام پور، ابیہ دختر نوید خان ساکن خلیل آباد سنت کبیر نگر، پورن لال ولد رام پریت 25 سال ساکن بھاگل پور دیوریا، مکیش بھائی ولد رمیش بھائی ساکنہ تاج پور تعلقہ روڈ سابر کانٹھا گجرات سی ایچ سی میں زیر علاج ہے۔

حادثے کے وقت سلیپر بس میں 80 سے زائد مسافر موجود تھے، جن میں سے 30 سے 35 مسافروں کو علاج کے لیے منی پی جی آئی سیفئی، کمیونٹی ہیلتھ سینٹر سورکھ اور تروا میڈیکل کالج بھیجا گیا، جب کہ بس میں موجود مسافروں کو محفوظ نکال لیا گیا۔ ٹول پلازہ تک انہیں یوپیڈا کی گاڑیوں کے ذریعے پہنچایا گیا اور بعد میں مسافروں کو دوسری گاڑیوں میں اپنی منزل کی طرف روانہ کیا گیا۔ گورکھپور سے سورت گجرات جانے والی ہر سواری سے دو ہزار روپے کرایہ وصول کیا گیا، حادثے کے بعد سورکھ سی ایس سی میں لائے گئے زخمیوں نے بتایا کہ گورکھپور سے گجرات جانے والی ہر سواری سے 2000 روپے کرایہ وصول کیا گیا تھا۔ اس وجہ سے بس میں جگہ نہ ہونے کے باوجود ڈرائیور اور کنڈیکٹر نے پیسوں کے لالچ میں مسافروں کو بڑی تعداد میں بھرلیا۔ عام طور پر ایک بس میں 60 مسافروں کی گنجائش ہوتی ہے لیکن ایکسپریس وے بسیں اپنی گنجائش سے زیادہ مسافروں کو لے کر تیز رفتاری سے چلتی ہیں۔

سینئر اور جونیئر ڈاکٹروں کے درمیان ہاتھا پائی کا ویڈیو وائرل

جھانسی (ایس این بی)

اٹینڈنٹ اور جونیئر ڈاکٹروں کے درمیان جھگڑا ہونا معمول بن گیا ہے لیکن اس بار مریضوں یا ان کے اٹینڈنٹ کا جونیئر ڈاکٹروں کے ساتھ جھگڑا ہوا بلکہ سینئر اور جونیئر ڈاکٹروں کے درمیان کسی نہ کسی معاملے پر معاملہ اس حد تک بڑھ گیا کہ صورتحال بگڑ گئی۔ ہاتھا پائی تک پہنچ گئی اور مریض تماشا دیکھتے رہ گئے۔ اس واقعے کی ویڈیو سوشل میڈیا پر اس وائرل ہونے کی وجہ سے ایک بار پھر میڈیکل کالج کی ساکھ پر سوال اٹھ رہے ہیں۔ واضح رہے کہ مہارانی لکشمی بائی میڈیکل کالج میں مریض ہو یا جونیئر ڈاکٹروں کا اٹینڈنٹ کے ساتھ بدسلوکی وغیرہ کو لے کر جھگڑا آئے روز سرخیوں میں رہتا ہے۔ سرجیکل وارڈ میں سینئر اور جونیئر ڈاکٹروں کے درمیان کسی بات پر جھگڑا اتنا بڑھ گیا کہ بات دھکے مارنے تک پہنچ گئی۔ کسی طرح معاملہ پرسکون ہوا۔ اس پورے واقعے کو کسی نے اپنے موبائل کیمرے میں قید کرلیا، جو سوشل میڈیا پر وائرل ہوگیا، میڈیکل کالج انتظامیہ نے معاملے کو سنجیدگی سے لیا ہے۔

کوئلہ مافیا نے فاریسٹ انسپکٹر پر حملہ کردیا

سندیلہ (ایس این بی)

علاقے میں سرگرم کوئلہ مافیا کے لوگوں نے فاریسٹ انسپکٹر پر جان لیوا حملہ کردیا جس سے وہ شدید زخمی ہوگیا۔ معاملے میں ایف آئی آر درج کر لی گئی ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق پرتاپ نگر فارسٹ پوسٹ پر تعینات فارسٹ انسپکٹر سچن شرما علاقے کا دورہ کر رہے تھے۔ جب وہ مہادیو پوروہ سے تقریباً 200 میٹر دور گیا تو اسے کوئلے کی بہت سی بھٹیاں چلتی ہوئی نظر آئیں۔ پوچھ گچھ کرنے پر پتہ چلا کہ تمام بھٹیاں لوکش نامی شخص چلا رہا تھا۔ اس پر اس نے لوکش کو فون کیا اور کوئلے کی بھٹیوں کے آپریشن سے متعلق ریکارڈ طلب کیا۔ اس پر لوکش غصے میں آگئے اور انسپکٹر سچن شرما کا گریبان پکڑ لیا۔ اس نے بنواری اور بھٹی پر کام کرنے والے چار پانچ دوسرے لوگوں کو بلایا۔ سب نے انسپکٹر سچن ورما کو خوب مارا۔ وہ کسی طرح جان بچانے کے لیے بھاگا۔ اس نے اپنی موٹر سائیکل وہیں چھوڑ دی۔ فاریسٹ انسپکٹر بعد میں کوتوالی بینی گنج گئے اور پولیس میں شکایت درج کرائی۔ جس میں لوکش اور بنواری سمیت 6 لوگوں کو ملزم بنایا گیا ہے۔ رپورٹ درج ہونے کے بعد پولیس نے کیس کی تفتیش شروع کردی تاہم ابھی تک کوئی ملزم گرفتار نہیں ہوسکا ہے۔ دوسری جانب اس واقعہ کو لے کر جنگلات کے کارکنوں میں شدید ناراضگی پائی جاتی ہے۔ جنگلات کے کارکنوں کا کہنا ہے کہ مناسب سیکورٹی نہ ہونے کی وجہ سے آئے دن ایسے واقعات رونما ہورہے ہیں اور کئی بار حکومتی سرپرستی کے باعث یا تو جنگلاتی کارکنوں پر حملہ کرنے والوں کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی جاتی یا پھر اس کی سفیدی کی جاتی ہے۔

’بی جے پی ایس پی کارکنوں کو ہراساں کرنا بند کرے‘

ایس پی رہنماؤں کے وفد نے ڈی ایم کو میمورنڈم سونپا، کارروائی کا مطالبہ کیا

قنوج (ایس این بی)

ضلع کے سرکردہ ایس پی لیڈر ہفتہ کو کلکٹریٹ پہنچے اور ڈی ایم سے ملاقات کی۔ اس دوران ڈی ایم کو میمورنڈم پیش کرتے ہوئے انہوں نے بی جے پی لیڈروں پر ایس پی کارکنوں کو ہراساں کرنے کا الزام لگایا۔

ایس پی لیڈروں نے کہا کہ بی جے پی کے لوگ انتخابات میں زبردست شکست دیکھ کر پریشان ہیں، جس کی وجہ سے وہ ایس پی کارکنوں کو جھوٹے مقدمات میں پھنسانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ایس پی ضلع صدر کلیم خان کی قیادت میں سابق ایم ایل اے کلیان سنگھ اور اروند سنگھ یادو نے پارٹی لیڈروں اور کارکنوں کے ساتھ ڈی ایم شبھرنت کمار شکلا سے ملاقات کی۔ یہاں انہوں نے الزام لگایا کہ جس طرح سے ایس پی امیدوار اکھلیش یادو کو لوک سبھا انتخابات میں زبردست عوامی حمایت حاصل ہوئی۔ اس کی وجہ سے بی جے پی کے لوگوں میں بے چینی ہے۔ جس کی وجہ سے انہوں نے ایس پی کارکنوں کی پٹائی اور بدسلوکی کے واقعات شروع کردیئے۔

یہی نہیں بلکہ بی جے پی لیڈروں نے ایس پی کارکنوں کے خلاف تھانوں میں کیس بھی درج کرائے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی والوں نے ووٹنگ کے دن بہت ڈرامہ رچایا۔ بی جے پی امیدوار کے بھائی چھوٹو پاٹھک پولنگ بوتھ پر پہنچے اور وہاں موجود لوگوں کے ساتھ بدسلوکی اور بدتمیزی کی۔ ثبوت کے طور پر ان سب کی ویڈیوز اور تصاویر سوشل میڈیا پر وائرل ہورہی ہیں۔ اس لیے ایسے لوگوں کی نشاندہی کی جائے اور ان کے خلاف رپورٹ درج کی جائے۔ اگر ایسا نہیں ہوا تو سماج وادی پارٹی کے لوگ احتجاج کریں گے۔ اس موقع پر ایس پی لیڈر جے کمار تیواری عرف بڑے باؤان، حسیب حسن، آکاش شاکیہ، لیش ڈوہرے، نیم سنگھ یادو، سدھیر کشیپ، پٹو یادو، شیوم جاٹو، موہد۔ دانش، مزمل خان، رجنیش راجپوت، بھانو پرتاپ ڈوہرے، شلپی یادو، شکیل احمد، ارون یادو، ذیشان وارثی، کاشم منصوری سمیت کئی کارکنان موجود تھے۔

پولیس اور مرکزی سیکورٹی فورسز کو ووٹنگ میں سیکورٹی کے حوالے سے دی گئی ہدایات

ہمیرپور (ایس این بی)

لوک سبھا انتخابات کے پرامن اور محفوظ انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے ضلع مجسٹریٹ راہل پانڈے اور پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر دیکشا شرما نے مشترکہ طور پر گورنمنٹ ڈسٹرکٹ اسٹیڈیم میں میٹنگ کا انعقاد کیا۔ سنٹرل فورس/ پولیس فورس کی بریفنگ دی گئی۔ ووٹنگ کے عمل میں مصروف تمام افسران/ ملازمین (سنٹرل فورس، پولیس فورس اور ہوم گارڈز) الیکشن ڈیوٹی کے لیے بریفنگ دی گئی۔ اس دوران ڈی ایم نے کہا کہ ووٹنگ کے دوران کسی بھی غیر مجاز شخص کو پولنگ اسٹیشن میں داخل ہونے کی اجازت نہیں ہونی چاہئے۔ ووٹنگ کے عمل کو متاثر کرنے والی کسی بھی معلومات کی فوری طور پر متعلقہ اعلیٰ حکام کو اطلاع دی جائے۔

ڈیوٹی پر موجود تمام پولیس فورس ووٹرز کے ساتھ احترام سے پیش آئیں۔ پولنگ بوتھ کے اندر کسی بھی شخص کو موبائل فون یا کوئی دوسری ممنوعہ چیز لے جانے کی اجازت نہ دیں۔ تمام زونل/ سیکٹر مجسٹریٹس اور مساوی زونل اور سیکٹر پولیس افسران کو تمام پولنگ بوتھ کا بروقت رابطہ اور معائنہ کرنا چاہیے اور پولنگ پارٹیوں کے لیے تمام ضروری انتظامات کو یقینی بنانا چاہیے۔ انہوں نے افسران/ ملازمین سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہماری ترجیح آزادانہ اور منصفانہ انتخابات کا انعقاد ہے۔

اس دوران اپنی ڈیوٹی غیر جانبداری اور لگن سے انجام دیں۔ بوتھ پر تعینات تمام پولس فورسس کو سب سے پہلے اپنی ڈیوٹی سے متعلق ضروری معلومات حاصل کرنی چاہئیں اور انہیں وقت پر ڈیوٹی پر حاضر رہنے اور کسی قسم کی کوتاہی نہ برتنے سے متعلق ضروری ہدایات سے آگاہ کیا گیا۔ اس موقع پر متعلقہ افسران/ ملازمین موجود رہیں انتظام کو چست و درست رکھنے میں پوری طرح سے سرگرم رہیں۔

احکام شریعت کا جاننا ہم سب کے لیے ضروری

گزشتہ شب موضع ہریابر میں جلسہ سیرت النبیؐ کا انعقاد

بانگرمؤ (ایس این بی)

شادی سے پہلے بھی دین ہے اور شادی کے بعد بھی دین ہے، نکاح کے مسائل، زوجین کے حقوق، اہل خانہ سے سلوک، شادی سے پہلے بھی ان چیزوں کا سیکھنا دین ہے اور شادی کے بعد بھی ان چیزوں کا سیکھنا دین ہے۔ ان خیالات کا اظہار گزشتہ شب تحصیل بانگرمؤ کے موضع ہریابر میں جلسہ سیرت النبیؐ واصلاح معاشرہ سے خطاب کرتے ہوئے مولانا سفیان جامعی جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء ضلع اناؤ نے کیا۔ انہوں نے کہا روزمرہ کی زندگی کو دین وشریعت کے مطابق گزارنا سنت نبوی ہے۔ ہم اکثر وبیشتر شادی بیاہ کے موقع پر ایک دوسرے کے حقوق اور رشتہ داریوں کے ساتھ حسن سلوک کے کیا فضائل ہیں۔ اس چیز کی طرف ہم لوگوں کی توجہ کم رہتی ہے۔ اس لیے احکام شریعت کا جاننا ہم سب کے لیے ضروری ہے۔ تفصیلات کے مطابق موضع ہریابر میں گزشتہ شب جلسہ سیرت النبیؐ واصلاح معاشرہ منعقد ہوا۔ جس میں علماء کرام نے خطاب کیا۔ اس موقع مولانا سفیان جامعی نے کہا اسلام سراپا امن وسکون، اطمینان وسلامتی اور محبت واخوت کا حامل ہے۔ بعدازاں مفتی محمد جنید قاسمی استاذ مدرسہ عربیہ مفتاح العلوم گنج مرادآباد نے خطاب کرتے ہوئے کہا دو چیزیں نہایت اہمیت کی حامل ہیں۔ اطاعت خداوندی او راطاعت رسول۔ اطاعت خداوندی سے خداتعالیٰ خوش ہوتا ہے اور اطاعت رسول سے پیغمبرؐ خوش ہوتے ہیں۔ دونوں کی رضاء اہل ایمان کی زندگی کا قیمتی سرمایہ ہے۔ جلسہ کا آغاز قاری محمد نعیم کی تلاوت سے ہوا جبکہ نعت کا نذرانہ مولانا مبشر قاسمی صدر مدرس مدرسہ ضیاء العلوم انواں، قاری شرافت بسوانی نے مشترکہ طور پر پیش کیا۔ جلسے کی صدارت مولانا مختار عالم مظاہری صدر جمعیۃ علماء ضلع اناؤ نے کی۔ نظامت کے فرائض مفتی ضیاءالدین قاسمی استاذ مدرسہ جامعہ انوارالعلوم بلگرام نے انجام دئے۔ جلسے کی نگرانی حافظ محمد شکیل جامعی، حافظ محمد فرمان اساتذۂ جامعہ عربیہ تعلیم الدین موضع ہریابر نے کی۔ اس موقع پر محمد سعید، محمد لئیق، محمد عقیق، محمد معید، محمد فرید، محمد یوسف، محمد اسلام، محمد معراج، عبدالماجد، شمشاد، مولانا مختار عالم مظاہری صدر جمعیۃ علماء اناؤ کی دعاء پر جلسہ ختم ہوا۔

ریلوے لائن سے خاتون کی لاوارث لاش برآمد

اچھلدا (ایس این بی)

تھانہ علاقہ کے بیر پور گاؤں کے نزدیک ڈی ایف سی لائن پر نیو اچھلدا ریلوے اسٹیشن کے قریب ایک خاتون کی نامعلوم لاش ملنے پر سنسنی پھیل گئی۔ اطلاع ملنے پر پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔

تھانہ علاقہ کے بیر پور گاؤں کے نزدیک ڈی ایف سی لائن پر نیو اچھلدا ریلوے اسٹیشن کے قریب ڈاؤن ریلوے لائن کے ستون نمبر 1115/08 سے 1115/10 کے درمیان ایک خاتون کی لاش ملی۔ اسٹیشن ماسٹر نے اسٹیشن انچارج اشوک اپادھیائے کو اطلاع دی۔ اطلاع ملتے ہی تھانہ انچارج اشوک کمار اور ٹاؤن انچارج سریش سنگھ موقع پر پہنچے اور تحقیقات کی۔ ٹاؤن انچارج سریش سنگھ نے بتایا کہ خاتون کی عمر تقریباً 70 سال ہے اور اس نے سفید بلاؤز اور پیٹی کوٹ پہن رکھا ہے۔ شناخت کے لیے کوششیں کی جا رہی ہیں۔ لاش کو پنچنامے کے بعد مردہ خانہ بھجوادیا گیا ہے۔ کچھ لوگوں نے بتایا کہ متوفی خاتون کو جمعہ کی شام بازار میں دیکھا گیا تھا۔

ٹی آر ایس کانونٹ میں الوداعی تقریب کا انعقاد

سندیلہ (ایس این بی)

ٹی آر ایس کانوینٹ اسکول میں منعقدہ الوداعی تقریب میں اساتذہ نے طلبہ کو کیریئر سے متعلق معلومات فراہم کیں۔ اسکول میں منعقدہ الوداعی تقریب میں سی بی ایس ای بورڈ امتحانات میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے طلباء آکاش، رمشا ریاض اور شارق کو اسکول ڈائریکٹر وِبھا سنگھ نے اعزاز سے نوازا۔ انہوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ محنت سے ہر مقصد حاصل کیا جاسکتا ہے۔ محنت کسی بھی قسم کی کامیابی کے حصول کی بنیاد ہے۔

اسکول کے اساتذہ ابھیشیک گپتا اور امن سنگھ نے طلبہ کو مختلف شعبوں میں کیریئر بنانے کے لیے خصوصی معلومات دیں۔ انہوں نے میڈیکل، انجینئرنگ اور سول سروسز سمیت مختلف شعبوں میں اپنا کیریئر بنانے کے لیے ٹپس دیں۔ الوداعی تقریب کے جذباتی لمحات میں طلباء کی آنکھیں نم ہو گئیں۔ اس موقع پر کوآرڈینیٹر شیوانگی جیاسوال، غزالہ، مونیکا پانڈے، شیوانگی استھانہ، ریتا وغیرہ جیسے اساتذہ موجود تھے۔

پانچویں مرحلے کے لئے انتخابی شور تھم گیا، اب ووٹروں کی باری

آخری روز امیدواروں نے اپنی تمام تر قوت انتخابی مہم میں لگا دی

باندہ (ایس این بی)

گزشتہ پندرہ دن سے جاری انتخابی شور ہفتہ کی شام چھ بجے ختم ہوگیا۔ آخری روز امیدواروں نے ووٹروں کو اپنے حق میں موڑنے کی بھرپور کوشش کی۔ بی جے پی سمیت انڈیا اتحاد کے امیدواروں نے عوامی رابطہ مہم چلائی اور ووٹرز سے ووٹ مانگے۔ اس کے علاوہ دیگر امیدوار بھی آخری دم تک میدان میں رہے۔ اب ووٹروں کی باری ہے۔ پارلیمانی حلقے میں 20 مئی کو ووٹ ڈالے جائیں گے۔ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر درگاشکتی ناگپال نے صحافیوں سے بات کرتے ہوئے انتخابی تیاریوں کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی۔

لوک سبھا انتخابات کے پانچویں مرحلے میں باندہ-چترکوٹ لوک سبھا سیٹ کے لئے نامزدگی کا عمل 26 اپریل سے شروع ہوا۔ 3 مئی کی مقررہ مدت تک 24 امیدواروں نے کاغذات نامزدگی جمع کرائے تھے۔ جانچ میں مختلف کوتاہیوں کے باعث 12 کاغذات نامزدگی مسترد کر دیے گئے۔ پارلیمانی حلقے میں کل 12 امیدوار میدان میں رہے۔ نامزدگی کا عمل ختم ہونے کے بعد ہی سب نے اپنی انتخابی مہم شروع کردی تھی۔ اس کے بعد امیدواروں نے اپنے حامیوں کے ساتھ گلی گلی اور گاؤں گاؤں کا سفر کیا اور ووٹروں سے رابطہ کیا۔

سیاسی جماعتوں کے بڑے لیڈروں کی تحریک بھی اپنی پارٹی کے امیدوار کے حق میں زور پکڑتی رہی۔ آسمان پر ہیلی کاپٹر چکراتے رہے اور نیچے نعرے گونجتے رہے۔ جلسے جلوسوں کے ساتھ ساتھ روڈ شوز بھی نکالے گئے۔ سیاسی جماعتوں کے کارکنوں کے گروپ اپنی پارٹی رہنماؤں کی قیادت میں سرگرم عمل رہے۔ مہم چلانے والی گاڑیاں بھی لاؤڈ اسپیکر کے ذریعے مہم چلاتی رہیں۔ انتخابی مہم کا یہ دورانیہ ووٹنگ سے 36 گھنٹے قبل ہفتہ کی شام 6 بجے ختم ہوا۔ الیکشن کمیشن نے مکمل کنٹرول اپنے ہاتھ میں لے لیا۔ دفعہ 144 پر سختی سے عمل درآمد کو یقینی بنانے کا حکم جاری کیا گیا ہے۔ امیدواروں کو اب صرف گھر گھر عوامی رابطے کی اجازت ہے۔ چترکوٹ-باندہ پارلیمانی حلقہ سے تعلق رکھنے والے ضلع کے چار اسمبلی حلقوں باندہ صدر، ببیرو، نرائنی میں ووٹنگ کے لیے کل 332 گاڑیاں لگائی گئی ہیں۔ اتوار کو تندواری روڈ پر واقع منڈی کمیٹی کے پولنگ اہلکاران گاڑیوں میں پولنگ بوتھ جائیں گے۔ اسسٹنٹ انچارج ٹریفک راکیش جین نے بتایا کہ سرکاری گاڑیوں کے علاوہ انتخابات کے لیے حاصل کی گئی گاڑیوں کو انتخابی کاموں کے لیے استعمال کیا گیا ہے۔ پانچویں مرحلے میں 20 مئی کو ہونے والی ووٹنگ کے لیے ضلع میں 332 گاڑیاں تعینات کی گئی ہیں۔

تندواری حلقہ میں 1384 پولنگ سٹیشنوں اور 1142 پولیس اہلکاروں کے لیے 87 گاڑیاں حاصل کی گئی ہیں۔ ببیرو اسمبلی حلقہ میں 1400 پولنگ اہلکاروں اور 1142 پولس اہلکاروں کے لیے 79 بسیں، نرائنی اسمبلی حلقہ کے 1492 پولنگ اہلکاروں کے لیے 89 بسیں اور 1231 پولس اہلکاروں کے لیے، 1280 پولنگ اہلکاروں کے لیے 77 گاڑیاں اور 942 پولس اہلکار باندہ صدر اسمبلی حلقہ کے ہیں۔ مجموعی طور پر 1,389 پولنگ پارٹیوں نے 5,556 پولنگ گاڑیاں اور 332 گاڑیاں 4,457 پولیس اہلکاروں کے لیے الیکشن ڈیوٹی کے لیے تعینات کی گئی ہیں۔ نے بتایا کہ تمام پولنگ پارٹیاں اتوار کی صبح تندواری روڈ پر واقع منڈی کمیٹی کے احاطے سے روانہ ہوں گی۔

ووٹنگ کے پانچویں مرحلے کے لیے 20 مئی (پیر) کو ضلع کے چار اسمبلی حلقوں کے 1389 پولنگ اسٹیشنوں پر 13,28,339 ووٹر اپنا ووٹ ڈالیں گے۔ ان میں تندواری اسمبلی حلقہ کے 346 پولنگ اسٹیشنوں میں 3,22,321 ووٹر، ببیرو اسمبلی حلقہ کے 350 پولنگ بوتھوں میں 3,42,747، نرائنی اسمبلی حلقہ کے 375 پولنگ اسٹیشنوں میں 3,48,954 اور باندہ اسمبلی حلقہ کے 320 پولنگ اسٹیشن شامل ہیں۔ 12,558 ووٹرز رجسٹرڈ ہیں۔ چاروں اسمبلی حلقوں کے 13,28,339 ووٹر اپنے حق رائے دہی کا استعمال کریں گے۔ ان میں 6,04,708 مرد اور 1,68,562 خواتین ووٹرز شامل ہیں۔ ٹنڈواری میں 346 پولنگ اسٹیشن، ببیرو اسمبلی حلقہ میں 350، نرائنی میں 373 اور باندہ صدر اسمبلی حلقہ میں 320 پولنگ اسٹیشن ہیں۔

20 مئی (پیر) کو ہونے والی ووٹنگ کے پانچویں مرحلے کے دوران ووٹرز کے 12 قسم کے متبادل شناختی کارڈ درست ہوں گے۔ ڈپٹی ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر راجیش کمار نے کہا کہ ووٹر پرچی کو شناختی کارڈ کے طور پر تصویر کے ساتھ استعمال کرنے کے بجائے ای پی آئی سی کے علاوہ دیگر 12 قسم کے دستاویزات دکھا کر ووٹر اپنا حق رائے دہی استعمال کر سکے گا۔ اس سلسلے میں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ/ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر ہیرالال نے کہا کہ جن ووٹروں کے پاس فوٹو ووٹر شناختی کارڈ (ای پی آئی سی) نہیں ہے، وہ 11 قسم کے کاغذات پیش کر کے ووٹ ڈال سکیں گے۔ اختیاری دستاویزات میں پاسپورٹ، ڈرائیونگ لائسنس، ریاستی یا مرکزی حکومت کے پی ایس یو ایس، پبلک لمیٹڈ کمپنیاں اپنے ملازمین کو جاری کردہ تصویر کے ساتھ سروس شناختی کارڈ، بینک، پوسٹ آفس کی طرف سے جاری کردہ تصویر کے ساتھ پاس بک، پین کارڈ، این پی آر کے تحت آر جے آئی کے ذریعے جاری کردہ اسمارٹ کارڈ، منریگا جاب کارڈ، وزارت محنت کی اسکیم کے تحت جاری کردہ ہیلتھ انشورنس کارڈ، تصویر کے ساتھ پنشن دستاویز، ارکان پارلیمنٹ، ایم ایل اے کے ذریعہ جاری کردہ سرکاری شناختی کارڈ اور آدھار کارڈ شامل ہیں۔

اوورلوڈنگ کا غیر قانونی کام جاری

کرارا (ایس این بی) رات کے وقت تھانہ علاقہ کے مانکی گاؤں میں واقع جمنا پل سے موسی نگر سے کرارا آنے والے ٹرکوں کے گزرنے کی وجہ سے گاڑیوں کا گزرنا جان کا خطرہ بنتا جارہا ہے۔ چھوٹی گاڑیوں کے ڈرائیور پریشان ہورہے ہیں۔ کرارا شہر سے مانکی گاؤں میں واقع جمنا پل کے راستے وہ ٹریکٹر ٹرالی میں موسی نگر کے علاقے میں جاتے ہیں جو مورم کو فروخت کے لیے لے جاتے ہیں اور خالی ٹرک مورم کو لینے کے لیے کرارا کے علاقے میں آتے ہیں۔ اس راستے پر ہرولی پور گاؤں میں سڑک کے کنارے پولیس چوکی قائم ہے۔ سڑک کے ذریعے محل وقوع لے کر پولیس کے رحم وکرم پر دن رات فل ٹائم ٹریکٹر چلتے ہیں۔ کرارا سے منکی گاؤں تک دو درجن سے زائد گاؤں ہیں۔ بچوں کو اسکول جاتے وقت ان بھاری گاڑیوں سے خطرہ رہتا ہے۔ گاؤں والوں نے بتایا کہ یہ گاڑیاں دن رات چوکی پولیس کی ملی بھگت سے گزرتی ہیں۔ ان سے ریکوری کی جارہی ہے۔ گاؤں والوں نے بتایا کہ شام کے وقت ان گاڑیوں کے کرارا سے آنے کی وجہ سے چھوٹی گاڑیوں کو سائیڈ نہیں مل پا رہی ہے۔ اور چھوٹی گاڑیاں سڑک کنارے دھول مٹی میں گاڑی کے سائیڈ کو راستہ دیتے ہوئے پھسل جاتی ہیں۔ جس کی وجہ سے حادثات ہوتے رہتے ہیں۔

انٹرمیڈیٹ میں کم نمبر آنے پر طالبہ کی خودکشی

اوریا (ایس این بی) سی بی ایس ای انٹرمیڈیٹ امتحان میں اپنے کم نمبروں سے مایوس ہوکر تھانہ علاقہ کے انٹول گاؤں کی رہنے والی ایک طالبہ نے جمعہ کی رات پھانسی لگا کر خودکشی کرلی۔ اطلاع پر پہنچی پولیس نے تفتیش کے بعد لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ انٹول گاؤں کے رہنے والے ہری اومکار نے بتایا کہ اکلوتی بیٹی شالنی جسونت پور میں واقع پی بی آر پی اکیڈمی میں انٹرمیڈیٹ کی طالبہ تھی۔ چند روز قبل آنے والے امتحان کے نتائج میں اچھے نمبر نہ آنے کی وجہ سے وہ خاموش رہنے لگی۔ جمعہ کی شام وہ اپنے کمرے میں اکیلی تھی۔ رات گئے جب اس کی ماں کھانا کھانے کے لیے کمرے میں پہنچی تو بیٹی کو لٹکا ہوا دیکھ کر چیخنا شروع کردیا۔ شور سن کر اس کے گھر والے پہنچے اور اسے پھندے سے نیچے لایا لیکن تب تک وہ دم توڑ چکا تھا۔ خاندان کے لوگ شالنی کی موت پر روتے ہوئے بری حالت میں ہیں۔ اطلاع پر پہنچے ایس آئی ہیمنت کمار نے جائے واردات کا معائنہ کرنے کے بعد لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ پولیس اسٹیشن انچارج جے پرکاش پال نے بتایا کہ اہل خانہ کے مطابق انٹرمیڈیٹ امتحان میں کم نمبر آنے کی وجہ سے طالبہ نے خودکشی کرلی۔ اس نے ہندی مضمون میں 33 نمبر حاصل کیے تھے۔ کیس کی تفتیش کی جارہی ہے۔